www.r.st.Alvied.wiku.st.in



بسم الله الرحمان الوحيم

الصلواة والسلام عليك يا رحمة للعالمين الم

فضيلت العلم والعلماء



شمر المصنين منتيدالونت أين ملت بمنسر اعظم ياكتان حصرت علامدا بوالصالح مفتى محرفيض احمداً وليرى رضوى مدافدت لامد

- ()----()
 - ()----()
 - ()....()

بسم الله الوحمن الرحيم

نضيلة الحلو

سیدناعلی جوری حضور داتا سیج بخش لا موری رحمهٔ الشعلیہ نے اپنی مشہور تصنیف کشف المصحب وب میں لکھا

ے کے حضرت ابوطی تعنی علیہ الرحمة فرماتے ہیں:

العلم حيوة القلب من الجهل و نور العين من الظلمته.

ترجمه: بعن علم دل كاز تدكى اورا كلمول كانورب جهالت اورتاركى كمقابل ش-

عبادت سے اونچا مقام

حصرت ابن عباس رضى الله عنهائے فرمایا:

تداوس العلم ساعته من الليل خير من أحياتها . (رواوالداري مشكوة صغير ٣٠)

قوجمه: لین رات ص ایک گری علم کادرس تمام رات بیداری سے افغال ہے۔

فانده

صدیث شریف میں رات کی قیدا تفاقی ہے۔ آمیے ہی دن میں پھے درینلم کا مشغلہ تمام دن کی عباوت سے العنل ہے۔ مبادت سے مراز تفلی عبادت ہے بیرمطلب تہیں کے فرائنش چھوڈ کرعلم سکھے۔

ببرعال يوتو واضح مواكم عالم وين كالمي معروفيت عابدجابل كاعبادت عافضل واعلى ب-

برتان ہوں۔ طالب علم کی شان

. طالب علم کی شان بہت او فجی اور بلند و بالا ہے چنا نچے حضور نبی کریم افاقی نے فرمایا

طالب م ن شان بهت او پی اور بنندو بالا ب چنا مجر مصوری تریم کافی مے قرمایا من خوج فی طلب العلم فہو فی سبیل الله حتی یو جع۔ (منظلو قشریف منوس)

ترجمه: جوظم كى طلب من الكاع بالأودوالله كى راد من بي يهال تك كدوا يس لوفي-

فائده

اس سے دین واسلام کا طالب علم مراد ہے نہ کہ کالج واسکول کا اسٹوڈنٹ جو محض دنیوی اور روائی علم حاصل کرتا ہے۔ایسے ہی وہ طالب علم مراد ہے جو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے علم پڑھتا ہے ورنہ اگر نیت میں پھی فقر ہے اس کی سزا سخت ہے۔

نیت کی خرابی کی سزا

نی کریم ٹاٹیز کا نے ارشاد فرمایا"جس نے علم کواس لئے طلب کیا کہ علماء سے مقابلہ کرے گایا جابلوں سے جھڑا

كرے كا يالوگوں كى توجا چى طرف كرے كا تواسے اللہ تعالى آگ يس داخل كرے كا۔ " (ترندى ماين ماجيد المشكلوة)

دور حاضرہ میں اکثر دین طلبہ کے ارادے میں تیدیلی محسوس ہوتی ہے اللہ تعالیٰ ہمیں نیت خالص سے علم حاصل كرنے كى توفق يختفہ (اعن)

مزید بر آن

نيت كى خرالى كى سرائي احاديث من بيشاري بطور تموندا حقد مو

مدیث شریف میں ہے کہ تی کر میم گافتہ نے ارشاد قر مایا" جو کوئی و وعلم سے جس سے اللہ تعالی کی رضا حاصل کی جاتی ہے (یسی واللم وین)صرف اس لئے کہ اس سے دنیا وی سامان حاصل کرے تو وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبونہ

باع گا۔" (احمر، ابن ماجر، مكلوة إصفيهم)

حضورا كرم الفيان في ارشاد فرما ياك "جوقر آن پر مصاوراس كيوش لوكوں كمانے ماتكے وہ قيامت كون اس طرح ہوگا کداس کا چروبڈی ہوکررہ جائے گا اور اس پر گوشت بیس ہوگا۔" (مرقاۃ شرح مفلوۃ)

دينى اسلامى علم الوداع

دور حاضرہ میں دیتی اسلامی علم ہے بے بروائ کے اطوار بتاتے ہیں کہ ہم سے دیتی واسلامی علم الوواع حابتا ہے۔ صدیث شریف بی ہے ' محضرت زیاد بن لبیدرضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم گانٹی فی نے ایک چیز کا ذکر کر کے فر مایا

بيأس وقت ہوكى جب علم جاتار ہے گا۔ ميں نے عرض كى يارسول الله كُافِيَاعُلم كيوكر جائے گا۔ ہم قرآن يز هي جي اور

اسيند بيۇر كوير هاتے جي اورووايني اولا دكويرُ هاكيس كاوراس طرح قيامت تك سيسلسله جارى رے كا حضور كاليكم نے فر مایا از یاد (رشی اللہ عند) تجھ پر تیری ماں روئے ، میں خیال کرتا تھا کہ تو مدیند میں فقیہ محض ہے۔ کیا یہ یمبود و نصاریٰ

اقررات والجيل فيل يراسة محريد كرجو كجمان على باس يمل فيل كرت - (مقلوة شريف، صفحه)

حضور نبی پاک النافی فرمایا که جبتم جنت کے باعات سے گزروتو کھے چن لیا کرو۔عرض کیا کمیا کہ جنت کے باغات کیا ہیں؟ آپ نے کہاعلم کی مجالس _(طبرانی کبیر)

فأنده

اس ہے دین کے مدارس کی شان معلوم ہوئی کہ انہیں حضور مرود عالم انگیا ہے جنت کے باغات ہے تعبیر فرمایا۔

ايسے بى دىنى واسلامى جلسول كى فضيلت معلوم بوئى۔

منت کا راسته

نی پاکسالی این این این است علی جس میں ووظم کی طلب کرے او اللہ تعالی اس کے لئے آسان كردے كا وہ راستہ جو جند كى طرف ب_ايك اور روايت بي ب كه ہر شے كے لئے راستہ اور جند كا راسته علم

جنت آخرت میں ملے گی ۔اہل سنت کے نزدیک وہ اب بھی موجود ہے۔کوئی دہاں جانا جا ہے تو اس کا راستہ بھی بتاویا کمیاہے وہ ہے دیتی ، اسلامی علم جس کی دور حاضرہ میں وہ عزت ووقارٹیس جو کالجوں اور یو بنورٹی میں پڑھائے ر جائے والے فتون کی ہے۔

كفاره كناه

حضور سرورعالم الطخطم نے فر مایا کہ جس نے علم کی حلاش کی تو وہ حلاش اس کے گذشتہ کنا ہوں کا کفارہ ہوگ ۔ ((527)

تھوڑا علم بھی بڑی چیز ھے حضورتی پاک الطاقی نے قرمایا کہ تھوڑ اعلم (ہی)عمل کے ساتھ تقع ویتا ہے اور زیادہ عمل جہالت کے ساتھ فا کدہ

و مين ويتا_(الدينيي في متدالفرووس)

جنت خود طلب گار

حضورتی باک فاق فرمایا کہ جوعلم کی طلب میں ہے تو جنت اس کی طلب میں ہواور جومعسیت کی طلب میں ہے او دوز نے کی آگ اس کی طلب میں ہے۔ (این النجار)

حکمت کی باتیں

مروی ہے کہ محمت کی بات جے آ دمی سنتا ہے وہ اس کے لئے ایک سال کی عبادت سے بہتر ہے اور علمی غدا کرہ کے وقت ایک کھڑی بیٹھنا ایک غلام آزاوکرنے سے بہتر ہے۔ (الدیلی)

www.FaizAhmedOwa

اسلام کا ستون

تى ياك مالطين فرماياك مرشكامتون إادراسلام كاستون اف ف دري كرير كرير المراب ويتك ايك فقيد شیطان پر برارعابدے زیادہ بھاری ہے۔ (این عدی)

آخری گزارش

علم کے فضائل ان گنت ہیں۔ مشتے عمونہ قروار چندع ض کردیتے ہیں۔عزت والی نگاہ کے لئے اتنا کانی ہے۔ جیے اسلامی علم سے کوئی دلچی نہیں اس کے سامنے ہزاروں مضامین بھی بیکار مولامز وجل اسلامی علم کے اعزاز واکرام کی

توفیق اوراس کے حاصل کرنے کا بہتر سے بہتر مواقع نصیب فرمائے۔ آمین

علماء كرام كا اكرام

دور حاضر میں علماء کرام کی عزت و تھر بیم میں بہت کی واقع ہوگئی ہے بلکہ اکٹڑ عوام ان حضرات کونفرت کی نگاہ ہے

د پہتے ہیں۔اس کے باوجودالحمد للداور بہت سے خوش قسمت حضرات علماء کرام کی تعظیم دیکریم سے سرشار ہیں۔فقیر ہے چند فضائل انہی حضرات کی تفویت ایمانی کے لئے لکھ رہا ہے۔ لیکن یادر ہے کدمیری مرادعام کرام سے اہل سنت کے معزز و

تحرم وحضرات ہیں جوایے علم پر تمل کرنے کی حتی الا مکان کوشش کرتے ہیں اور مسلک حتی اہل سنت پر رائخ القدم ہیں۔ میری مرادعانا وسوء یا لکل تہیں ہیں بلکدان ہے بیزاری بہتر اور بے مل عام بھی میری مراد میں اگر چہدوافل تہیں لیکن ان کی

، تو بین و ہے اولی کالی روادار تشک

فضائل علماء

اسلامی علم کی طرح اس کے بڑھنے والوں لیتی علاء کرام کی شان بھی بہت او فجی ہے۔احاد بد مبارک س ہے کہ

حضورا كرم الني أن علم كا طلب كرنا برسلمان يرفرض باورب شك علم كطلب كرف وال علم يح التي بريخ استغفاركرتى بيحتى كيمچيليال مندرين (اس كے التا استفاركرتى بين)" (ابن عبدالبرنى العلم عن الس رضى الله تعالى عنه)

(۱) اس سے عالم باعل مراد ہے درنہ بے عمل عالم کی تو آئی سخت سزاہے کہ جسے سی کررد تھنے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ (٢) حضورتي ياك وتأفيظ فرمايا كه علم اسلام كي حيات اوردين كاستون باورجس في علم سكمايا (٦) الله تعالى اس

کے لئے اس کا اجروثواب پورا کرے گا ورجو (علم) سیکہ کر (اس پر)عمل کرے گا (تی) اے (وو) سیمائے گا جووہ نیس جاتا۔

(٣) حضورتي پاک الفیز نے فرمایا دعلم میري اور جھے ہے کہا نہياء (ارام بليم الساؤة والسلام) کی میراث ہے۔

(رواه الديلى في مندالفردوس عن ام بإني رضى الله عنها)

(س) حضورا كرم كافية فم في قرمايا كـ " عالم زهن برالله تعالى كاامن ب-" (اين عبدالبرني العلم عن معاذ رضي الله عند)

عالم دین کا اپنامنصب دین کو بورا کرنا الله تعالی کی بارگاه ش اهن (مانده دار) کے دسید مشرف ہونا ہے جبکہ

منصب دینی ذرمددار یون بش کوتای ولایروای کرتابیانشدتعانی کی بارگاه بش خیانت کا مرتکب بوتا ہے اور ظاہر ہے کہ عام

خیانت کی سزاہمی بہت بخت ہے تو اللہ تعالیٰ کے خیانتی کی سزا خود مجھ لیس۔ جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ 'عالم علم

اورعل جنت میں ہیں ہیں جب عالم اس رعمل نہیں کرے گا جے وہ جاتا ہے (ن)علم اور عمل جنت میں ہول کے اور عالم

(جنم) کی آگ ش بوکا" (دیلی) (۵) حضور تي ياك الفيلم في فرمايا وعلما واتبيا وكرام (ميم السلة والسلام) ك جانشين بي - آسان وال ان سع عبت

كرتے بيں اور محيلياں سندر ميں ان كے لئے استفقار كرتى بيں قياست تك جب وہ فوت ہوجاتے ہيں۔ (ابن النجار)

كرامات اولنياء كرام

بدروایت عالم باعمل کی کرامت کی طرف اشار وقر مار ہی ہے کہ عالم باعمل جے عرف عام میں ولی اللہ کہا جاتا ہے اس کا بیمرتبہ ہے کہا ہے آسان وزیمن کی ہرشے ندصرف جانتی ہے بلکہاس کے ابرواشارہ کی منتظر ہوتی ہے جھے کرامات اولياء كحالات يزعف بنفوال جانع بي كرآسان وزين اورسندرول بي رية والى چزي كيمان حفرات

كے تاخ وقر مان ہوتی ہیں۔

تاقیامت کھاتہ کھلا ھے

صفور تی پاک فافی اے قرمایا کہ جس نے (سی علم سکھایا تواس کے لئے اس کا اجروثواب ہے جواس مرعمل کرے (اور)عمل کرتے والے کے اجروثواب ہے (بھی) کی تہیں ہوگی۔ (رواہ انان ماجی^عن معاذین انس رضی الشہ عند)

خدا تعالیٰ کا منظور نظر

بنادیتاہے۔(رواہ احمروالیبیتی عن امیرمعاویہ)

حضورتی یاک تافین نے فرمایا کہ"اللہ تعالی جس کے ساتھ بھلائی جا ہتا ہے اسے دین میں فقیہ وعلم شریعت کا ماہر

www.FaizAhmedOwa

دنیا میں جنتی لوگ

جنديس بر (الاقيم في الحليه)

فرشتے پر بچھانیں

حضور والنظافية في الله علم كے لئے فرشتے اپنے يروں كو بچھاتے ہيں اس چيز كى رضا كے لئے جود وطلب كرتاب-(اين عساكر)

مردوں میں زندہ

حضورتی پاک اُنگافی نے فرمایا کے علم کا متلاثی (۱۵ اُس کرنے ۱۵) جاہاوں کے درمیان ایسا ہے جیسا مردوں کے ورميان زنده_(رواهايوموي في الذيل)

چار میں ایک

حنورتی پاک تافینم نے قرمایا کہ و تو می کراس حال میں () عالم ہو صحام یا دھیان سے (دین ک باتی) سننے والا با محبت كرتے والا (عالم دين سے طم دين كى ديس) اور يا تجان ت مونا كه ملاك بوجائے كار (الطبر انى في الاوسط)

دریا کی مچھلیاں

حضورتي پاكستان أن فرمايا" ب قل الله تعالى رحتين نازل فرما تا ب اوراس ك فريخة حتى كد ووفي اي

بل میں اور مچھلی سندر میں لوگوں کو بھلائی (کہاتیں) سکھانے والے کے لئے استغفار کرتی ہیں۔ (الطهر انی فی الکبیر)

اس باعمل علماء کودریا کی مجیلیاں جانتی ہیں تو حصرت ایرا ہیم بن ادہم رضی اللہ عنہ (کال) نے مجیلیوں سے فرمایا کہ میری سوئی لے آؤ تو دریا کی تمام مجھلیوں نے تیاز مندی کا مظاہرہ کیا۔

كهر برباد

حضور تبی پاک فاقت فرمایا که وجس ول می تکمت دوانائی ہے کھے نہ جود ووریان کمری طرح ہے ہی تم سیکھو اور سکھا وَاور (دین میں) مجھ حاصل کر واور جاہلوں کی موت مت مرو کیونکہ انڈرتعالی لاعلمی کا عذر قبول نہیں قرما تا۔

(این السنی)

صحبت علماء كرام

حضور نبی پاک مخافظ منے فرمایا که "علاء (کرام) کے ساتھ بیشمنا عباوت ہے۔ " (رواہ الدیلمی فی مشد الفردوں)

علماء کرام کی عبادت

حضور نبی پاک تافیل نے فرمایا کہ" عالم کی دورکعت (نماز پرمنا) غیرعالم کی ستر رکعت (نماز پرسنے ،)افضل

ہے۔" (این النجار)

عالم و عابد کا موازنه

حضور نبی پاک فاقیا کم نے فرمایا کہ "مومن عالم کومومن عابد پرستر درجہ فضیات ہے۔" (این عبدالبر)

بیالم وعابد کے درمیان فرق بتایا گیا ہے کہ عابد کتتا عی بلند پرور ذکر کرے عالم وین کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔اس لئے کہ عالم کے پاس علم کا ایسافر اند ہے کہ اس کا ایک ایک علمی موتی بزاروں عمادات سے بھاری ہے۔

حضورتی پاک ٹائٹ نے نے مایا کہ مجس نے میری است کوالیک حدیث پہنچائی تا کراس کے دریعے سنت کوقائم کیا جائے باہدعت کوشم کیا جائے تو وہ جنت میں ہے۔" (ابرھیم ٹی انحلیہ)

لوگ بہت بری عبادت کرتے والے کی عزت کرتے ہیں۔اس خیال سے کے اللہ تعالیٰ تک مہی ہوا ہوگا اگر چدوہ جانے ہیں کی علم ہے بالکل بے بہرہ ہاور عالم دین کتابی جربے کراں ہوں اس کی عزت واحر ام ہیں کرتے ہے ہے

وبخشا هو اانسان

حقورتی پاک النیخ نے فرمایا کہ جوکوئی میری سنت ے جالیس احادیث مبارکہ یاد کرے میری أمت كو

مجى كاقسور ب-(الله تعالى جود)

المناعة على الماسية المن كون الى شفاعت من داخل كرول كا-" (ابن النجار)

قيامت ميں منافع والا جوان حضورتی پاک آن کی ایم ایک در مایا که وجس نے کتاب اللہ (قرآن) کی ایک آیت یاعلم (وین) کا ایک باب سکھایا تو

الله تعالى قيامت تك اس كا جروثواب برهائ كا" (انن عساكر)

قیامت میں صرف ایک نیکی بھی نجات کا موجب بن سکے گی اور جوسرا سرمنافع میں ہواس کا کیا کہنا۔

ٹنوں کے ٹن نیکیاں

حضورتی پاک وافع آنے فرمایا کہ "جس نے علم کا ایک باب حاصل کیا تا کداس کے ذریعے اپنے لئس کی اصلاح ے یاا بے بعدوالے کی تواللہ تعالی اس کے لئے ریکستان کی ریت کے برابرا جرکھتا ہے۔" (ابن مساکر)

حضور نبی باک النیخ المن فرمایا که "جب توعلم کا ایک باب کید گا (قود) جیرے کئے ہزار رکعت متبول تفلی نماز یڑھنے سے بہتر ہےاور جب تو وہ علم لوگوں کو سکھائے گااس بڑھل کیا جائے یا نہ کیا جائے تو وہ تیرے لئے ہزار رکعت مقبول

نظی نماز ہے بہتر ہے۔ (الدیلی عن ابی ذررضی اللہ تعالی عند)

حضورا كرم كُنْ الله في أن في الله في من من ووجديثين سيكمين الووه أنفع ويتاب ان كوريع الى جان كويا وه ايخ سوا كودو صديثين سكما تا ہاوروہ اس سے فائدہ أشا تا ہے توبیر سائھ سال کی عمادت ہے بہتر ہے۔' (الدیلی)

إسيدها جئت ميں

حضورتی پاک فی کار خرمایا که 'جس مخص نے ایک کلمہ یادویا تین یا جاریا نج کلم اس چیزے سکتھے جے اللہ نغانی اوراس کے رسول اللہ کا فیٹم نے قرض کیا چھران رعظم رکھا اور انسی سکھایا تو وہ جنت میں داخل ہوا۔'' (این النجار)

دروازیے پر فرشتے

حضورتی پاک علی فی است از دور ایا که دور سے کوئی محض محراس کے دروازے پر دوفر شنے ہوتے ہیں اس جب وہ الكاب ووودولون فرشية كبيته جي صيح كراس حال من كه وعالم جويا متعلم اورتو تيسراند بونا-" (ابرقيم)

لقمان حكيم رضى الله عنه كى نصيحت

مروی ہے کہ حضرت لقمان رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے قرمایا'' اے میرے بیادے بیٹے تو علاء کی مجانس کو

لازم كراور حكماء كاكلام غوري سيسن كيونكه الله عزوجل مرده ول كو تعكست كي نوري زنده كرتاب جيسي مرده زين كو موسلاد حاربارش کے ذریعے زندہ کرتا ہے۔ (الطبر انی فی الکبیر)

اسال کی عبادت سے بہتر

حضورتي پاک اللياني نے فرمايا كە"ب شك افضل جريد يا افضل عطيد كلام حكمت كاكلمدى بندوا بستا برا ب سكعتاباس كے بعدا ہے الى كوسكھا تا ہے توبياس كے لئے ايك سال كى عبادت سے بہتر ہے۔" (ابن عساك)

فضائل استاد

یوں تو ہرصاحب معظم و مرم ہے لین علماء میں سب سے زیادہ محترم استاد ہے اس کئے کہ دوسرے شعبے محدود

ہیں تعلیم وقد راس کے شعبہ کا کوئی حساب ہیں اورسب سے بڑھ کرید کہ حضور سرورعالم کا ایکی اعث مبار کہ علم بتائى اوراصل موضوع اى شعبه كوبتايا بي يتاني قرمايا:

اتها بعثت معلما_ (داري منكلوة مغر٣٦)

قوجمه : يعني يسمعلم اي يناكر بيجا كيابول-بلكهاس شعبه برفخر فرمايا بهاور فضائل كاتو كوئي شارتيس اس رساله بس اى براكتفاء كياجا تاب تفصيل كاخوابش

متدفقيري التعسل اللذيه في اد اب التلميذاوردومري تصفيف الملاذ في فضائل الاستاذ يرع

احترام اساتذه كرام

دور حاضرہ میں ویسے تو ہراہل علم کی عزت واحر ام کے بچاہے تحقیر کا باز ارگرم ہے بالحضوص اسا تذو کرام کا جتنا

ا کرام واحتر ام چاہیے تھا اتنا ہی ان کی قدر دمنزلت میں کی کا مظاہرہ کیا جار ہاہے۔ حالا تکہ تقلی ولائل کے علاوہ نیکی روایات ک روے بھی استاد کی تعظیم و تکریم اوراحتر ام شاگرو پرواجب ہے کیونک اوب کے بغیر علم تو شاید حاصل ہوجائے مگر فیضان علم، انوار علم اور بركات علم سے يقينا محروى موتى ہے۔

احاديث مباركه واقوال اسلاف رحمهم الله

(١) ني كريم الفيافي إرشاد فرمايا:

تعلموا العلم و تعلموا للعلم السكينة والوقار وتواضعوالمن تتعلمون مند

(الترغيب والتربيب مدادي حضرت ايو هريره دمني الله عنه)

تسوچمه: علم دین یکمواورد تی علم کے لئے وقار و بچیدگی سیمواوران سے متواضعانہ و خاکسارانہ برتا ورکھوجن ہے تم وين كاعلم يحصة مو..

(۲) نی کریم الفال فرایا:

من علم عبدااية من كتاب الله تعالى فهو مولاهـ

(رواه الطهر اني عن اني المامد رضي الله عنه، فأوى رضويه جلده اصفحه ٢٠ القاصد الحسد صفحه ٣١٨)

تسرجهه : لينى جس في منده كوالله تعالى كى كماب قرآن عليم اليدا يت سكمانى تووه (سيكساف والا) اس سيك واليكا سردار يوا_

(٣) حضرت على مرتقني رضى الله عند في مايا:

من علمني حوفا ققد صبير ليعبدا ان شاء باع وان شاء اعتق_ (قَاوَكُ رضوبٍ طِلام الصَّحْدِم)

قرجمه: جس نے جھے ایک حرف محمایا تواس نے جھے غلام بنالیا (یمراس کی مرض برک) جا ہے تو بیچاورا گروہ جا ہے

و آزاد کردے۔

﴿ (٣) حضرت شعيد بن حجاج رحمة الله عليد نے فر مايا

ماكتبت عن احد حديثا الا وكنت له عبداماحيي

ترجمه: جس كى عي قرايك مديد الله المراتد كي يس اس كافلام بول-

(فآوي رضوبيه جلده ايسني ۴۰ مقاصد حسنه سني ۴۱۸)

(۵) امام اعظم الوحنيف نعمان بن ثابت رحمة الشعلية فرمات جين:

ماصليت صلاة منذمات حماد الا استغفرت له مع والذي وما مددت رجلي تحوداره وان بيتي

وبيته وبينه مسع سكك. (مناقب الموافق جلداء الخيرات الحسان مترجم أسخد ١٩٤)

تسوجمه: جب عصرت جماد عليه الرحمة (جوام المع كانتديق) كادصال جواب يس برتمازك بعدان كالخ

استنفقار كرتابول اوراين والدمحرم كے لئے بھى اور على فے بھى ان (ين استاد محرم) كے كمركى طرف اپنے ويرميس پھیلائے اگر چرمیرےاوران کے تحرکےورمیان سات تحمیاں ہیں۔

طالب علم استاد کا اوب کرے اس کے حفوق کی محافظت کرے اور ما کی تعلیمے اس کی خدمت کرے اگر استاوے کوئی فلطی ہوجائے تو اس میں ہیروی نہ کرےاستاد کاحق ماں پاپ اور دوسری لوگوں ہے زیادہ جائے۔

(عالنگیری، بهارشرایعت)

ودعين العلم من ي يبر الوالدين فالحقوق من الكباتر ويقدم حق المعلم على حقهما فهو سبب حيوة الروح.

(فمَّاوِيُّ رضوبيه؛ جلده الصفحه ٢٠)

قرجمه: والدين سے حسن سلوك كرے كوكدان كى تافر مانى كير و كتابوں ميں سے باور والدين كوئ يراستاد

كے فن كور ج دے كونكدوه (أسناد) روح كى حيات كاسبب ب-

ایک مرتبه خلیفه بارون رشید نے حضرت ابومعاویہ ضریر کی دعوت کی وہ آتھموں سے معذور تھے۔ جب آفانیہ

(ذیجنے والا دست کا ہوالونا) اور چکچی (ہاتھ مدومونے کا برتن) ہاتھ وجونے کے لئے لایا گیا تو ہارون رشیدنے چکچی خدمت کا رکودی اورآ فمآبہ خود کے کران کے ہاتھ وحلائے اور کہا آپ نے جانا کون آپ کے ہاتھوں پریانی ڈال رہاہے؟ کہانہیں کہا

، بارون (البدادعادية موع كها) جيسي آپ نظم كي عزت كي اليي عي الله تعالى آپ كي عزت كرے - بارون رشيد نے

كهااس وعام عاصل كرف مر التي ريا تعار (تاريخ أخلفاء المفوظات اعلى معزرت مصداول إصفي ١٨)

المام أبلي سنت اعلى معترت رخمة الله عليه فرمات بين:

حق العالم على الجاهل وحق الاستاد على التلميذ واحد على السواء وهو ان لا يفتح بالكلام قبله ولا يجلس مكانه وان غاب ولا يرد عليه كلامه ولا يتقدم عليه في مشيه.

تسوجسه: يعنى عالم كاحق فيرعالم يراوراستادكاحق شاكردير يكسال باوروه بيب كداس سے يبل بات شروع ند

كر اوراس كے بیضنے كى جگداس كى غير حاضرى بيل بھى ندييشے اوراس كا كلام روندكر ساور چلنے بي اس سے آ كے ند بروھے_ (رضوی١١)

بارون رشید باوشاہ نے مامون رشید کی تعلیم کے لئے حصرت امام کسائی سے (جوام محررت، الدعليے فالدزاواوراجل

على قراء سيد على سے يوں) عرض كيا قرمايا على يهال يوحاتے شآؤل كاشتمراده مير سے عى مكان يرآ جايا كرے۔ بارون رشید نے عرض کی وہ و جیں آ جایا کرے گا تکراس کا سبق پہلے ہوفر مایا پینہ ہوگا بلکہ جو پہلے آئے گا اس کا سبق پہلے ہوگا _غرض

عامون رشید نے پڑھناشروع کیا۔ اتفا تاایک روز بارون رشید کا گز رہوا دیکھا کہ امام کسائی اینے یاؤں دھورہے ہیں اور

مامون رشید یانی ڈا[©] ہے۔ بادشاہ غضبتا ک ہوکر اتر ااور مامون رشید کوکوڑ امارا اور کہا! او بے ادب خدا نے دوہاتھ کس لے دیج میں ایک ہاتھ سے یائی وال اور دوسرے ہاتھ سے ان کا یا وال دھو۔ (ملومات اس معرت مصراول سفر ۸۷)

معروض أويسى غفرله

تقیرے <u> 198</u>ء سے زمانہ طالب علمی سے پھر مستقل طور سے <u>1981ء سے بیٹ</u>ار عزیز وں کی خدمت علمی ہیں مصروف

ے۔ المعمد الله اتناطويل عرصہ سے كئى تجربے مشاہدہ ميں آئے۔ تجملہ ان كے ایک بيجى ہے كہ جوعزيز اسے اساتذہ

کرام کی خدمت اوراحر ام دعزت دل وجان ہے کرتا ہے اے دوسرے ہم جولیوں ہے فوقیت حاصل ہوئی اورا میدہے آخرت میں بھی اے بہت بڑی بزرگی وشرافت نصیب ہوئی اور جن غریبول کواسا تذہ کا ادب واحر ام نصیب نہ ہواوہ

د نوی اموریس اگرچه بعض اوقات فائق رہے لیکن برکت وسعادت ان سے دیکھنے پس ندآئی اور آخرت پس مراتب کی کی۔

مدين كا بعكاري

العقير القادري محمد فيض احمداً وليبي رضوي فغراه

بهاولپور - پاکستان - دارد باب البديند كراچى

☆......☆☆

